سکا۔" بندہ عرض کرے گا: اے ہر نقص وعیب سے پاک معبود! یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ تجھے ایسی نوبت آتی!؟! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے فرزند آدم! تجھے معلوم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوگیا تھا، تو اس کی عیادت کیلئے نہیں گیا۔ اگر تو اس کی عیادت کرنے جاتا تو مجھے اس کے پاس پاتا!!...... "اے فرزند آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تھا، تو نے نہیں کھلایا۔" بندہ عرض کرے گا۔ رب العالمین میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا، تو ہی رب العالمین ہے۔ ارشاد ہوگا: "میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا، تو نے اس کو کھانا نہیں دیا۔ تجھے خبر نہیں کہ اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو مجھے اس کے پاس ہی پاتا!!"...... "اے فرزند آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا تو تُو نے مجھے پانی نہیں پلایا۔" بندہ عرض کرے گا: پروردگار عالم! میں تجھے کیسے پانی پلاسکتا، آپ تو رب العالمین ہیں۔" ارشاد ہوگا: "میرا فلاں بندہ تیرے پاس پانی مانگنے آیا تھا، تو نے اس کو پانی نہیں پلایا۔ کیا تجھے خبر نہیں اگر تو اس کو پانی پلاتا تو مجھے اس کے پاس پاتا!!" [مسلم، کتاب البر، حدیث ۴۳ عن ابی هريرة ۱۶/۱۲۵]

انسانیت اور انسان کی قدر وقیمت، انسان کی بلندی اور انسانیت کا احترام اسلام سے زیادہ اور محسن انسانیت ﷺ کی تعلیمات سے زیادہ کسی دین میں نہیں ملے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی رحمت اور شفقت حاصل کرنے کو انسانوں پر رحم کرنے کے ساتھ مشروط قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: (الراحمون يرحمهم الرحمٰن ارحموا من في الأرض يرحمكم من في السماء) [ترمذی، کتاب البر، باب ۱۶ عن ابن عمرو ۴/۲۸۵ وقال حسن صحيح] "رحم کھانے والوں پر رحمٰن رحم فرماتا ہے۔ اہل زمین پر اگر تم رحم کروگے تو آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔" یہ ہے رحمۃ للعالمین کی تعلیم۔ آج اگر کوئی اس ہستی کا مذاق اڑاتا ہے، اس کی توہین کا کوئی مرتکب ہوتا ہے تو ان ظالموں کی آنکھیں ایسی تعلیمات سے اندھی، کان ایسی ہدایات سے بہرے اور دل ودماغ حق وصداقت کی روشنی سے یکسر محروم ہیں۔ اور ان کی حرمان نصیبی میں امت کی کوتاہی کا بھی دخل ہے۔

میرے مسلمان بھائیو! ہمیں آج غور کرنا ہے، سوچنا ہے کہ اگر ہمارے نبی ﷺ کی کوئی توہین کر رہا ہے تو اس کی کیا وجہ ہے؟ ......اس کی ایک بڑی وجہ یہی ہے کہ مسلمانوں نے آپ کی تعلیمات کو بھلا دیا۔ ہم دوسروں کو نہ کہیں، اپنے گریبانوں میں جھانکیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں...... کہیں ہم نے بھی آپ ﷺ کی بعض تعلیمات کو پسِ پشت تو نہیں ڈال رکھا ہے!!؟

اللہ رب العالمین ہم سب کو نبی کریم ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی اور آپ ﷺ کی زندگی کو اسوہ بنا کر اپنی زندگیاں سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

****

احکام ومسائل قسط:(۳)

جرابوں پر مسح

ثناء اللہ محمد باقر

فصل دوم: " تعاملِ امت اسلامیہ"

{1} صحابہ کرامؓ کا قول وعمل

ہماری تحقیق کے مطابق المسح علی الجوربین کے جواز پر کسی بھی صحابی سے اختلاف منقول نہیں۔ اس کے برعکس درج ذیل صحابہ کرامؓ سے قولاً وعملاً جرابوں پر مسح کا ذکر احادیث کی مستند کتابوں میں موجود ہے۔ جو اس امر پر بین ثبوت ہے کہ یہ عمل عام اصحاب کرامؓ کے نزدیک تواتر عملی کی حیثیت رکھتا تھا۔

علامہ ابن قدامہؒ نے امام ابن المنذرؒ کے حوالے سے **صحابہ کرامؓ کا "اجماع"** نقل کیا ہے۔ (**المغنی**، باب المسح علی الخفین ۲۹۶/۱) میسر کتابوں میں صحابہ کرامؓ میں سے درج ذیل معروف ہستیوں سے جرابوں پر مسح منقول ہے:

(۱) امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق ؓ : جلاس بن عمروؒ سے روایت ہے:(أن عمرؓ توضأ یوم الجمعة ومسح علی جوربیه ونعلیه) "حضرت عمرؓ نے بروز جمعہ وضو کرتے ہوئے اپنی جرابوں اور جوتیوں پر مسح کیا۔" [**مصنف ابن ابی شیبة** کتاب الطهارة، باب فی المسح علی الجوربین]

(۲) امیر المؤمنین حضرت علی ؓ : کعب بن عبداللہؒ سے روایت ہے:(رأیت علیاؓ بال فمسح علی جوربیه ونعلیه ثم قام یصلی) "میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کے بعد وضو کرتے ہوئے اپنی دونوں جرابوں اور جوتیوں پر مسح کیا، پھر نماز پڑھنے لگے۔" (**مصنف عبدالرزاق**، الطهارة، باب فی المسح علی الجوربین والنعلین حدیث:۷۷۳) یہی روایت کعب بن عبداللہؒ، ابو غالبؒ اور جلاس بن عمروؒ سے **مصنف ابن ابی شیبة** میں بھی حدیث نمبر [۹،۱۰،۱۵] کے تحت موجود ہے۔

(۳) حضرت ابو مسعود ؓ : خالد بن سعیدؒ سے روایت ہے (کان ابو مسعود عقبة بن عمرو العبدری **الأنصاریؓ یمسح علی جوربین له من شعر ونعلیه**) "ابو مسعود انصاریؓ بالوں سے بنی ہوئی جرابوں اور جوتیوں پر مسح کیا کرتے تھے۔" [**عبدالرزاق**، باب المسح علی الجوربین حدیث/۷۷۴، **ابن ابی شیبة** حدیث ۱۸۰۱ عن همام]

(۴) حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ : ابراہیم نخعیؒ سے روایت ہے **(أن ابن مسعودؓ کان یمسح علی خفیه و یمسح علی جوربیه)** "عبداللہ بن مسعودؓ اپنے موزوں اور جرابوں پر مسح کیا کرتے تھے۔ (**مصنف** عبدالرزاق حدیث ۷۸۱

(۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ: یحیٰ البکاءؒ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا: (المسح علی الجوربین کالمسح علی الخفین) ''جرابوں پر مسح کرنا (جواز اور احکام میں) موزوں پر مسح جیسا ہے۔'' (مصنف عبدالرزاق حدیث/۷۸۲، وعن أبی الجلاس حدیث ۷۷۶)

(۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ: قتادہؒ سے روایت ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ خادم نبوی سے پوچھا گیا: کیا جرابوں پر مسح کیا جاسکتا ہے؟ تو جواب دیا: (نعم یمسح علیهما مثل الخفین) ''ہاں جرابوں پر بھی موزوں کی طرح مسح کر سکتے ہیں۔'' نیز حضرت انس رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اپنی ٹوپی اور سیاہ رنگ کی جرابوں پر مسح کیا اور نماز پڑھی۔ [البیهقی، الطهارة، باب المسح]

(۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ: ابو غالبؒ سے روایت ہے (رأیت أبا أمامة رضی اللہ عنہ یمسح علی الجوربین) ''میں نے ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو جرابوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔'' (مصنف ابن ابی شیبة ،الطهارة، باب فی المسح علی الجوربین)

(۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ: اسماعیل بن رجاءؒ اپنے باپؒ سے روایت کرتے ہیں (رأیت البراء بن عازب رضی اللہ عنہ توضأ ومسح علی الجوربین ثم صلی) ''میں نے براء رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کرتے ہوئے جرابوں پر مسح کیا پھر نماز پڑھی۔'' [مصنف ابن ابی شیبةؒ ،باب المسح علی الجوربین ۔ سنن البیهقی، المسح علی الجوربین]

(۹) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ: اسماعیل بن امیہؒ سے روایت ہے (بلغنی أن سعد بن أبی وقاص رضی اللہ عنہ وسعید بن المسیبؒ کانا لایریان بأسا بالمسح علی الجوربین) ''مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور سعید بن المسیبؒ دونوں، جرابوں پر مسح کرنے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے۔'' [المصنف لابن ابی شیبة حدیث ۱۳]

(۱۰) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ: ابو حازمؒ سے روایت ہے (أن سهل بن سعد رضی اللہ عنہ مسح علی الجوربین) ''حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے جرابوں پر مسح کیا۔'' [شرح السنة للبغوی،الطهارة، باب الوضوء حدیث ۲۳۶]

(۱۱) حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کا عمل ''ومسح علی الجوربین ...... عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ'' [سنن ابی داؤد، الطهارة، المسح علی الجوربین حدیث ۱۵۹ ، المحلی اردو ترجمہ صفحہ ۴۹۶]

(۱۲) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا عمل ''وروی ذلك عن ...... ابن عباس رضی اللہ عنہ'' [سنن ابی داؤد ایضاً]

(۱۳) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا عمل: قال ابن المنذر: '' و یروی اباحة المسح علی الجوربین عن تسعة (منهم) عمار رضی اللہ عنہ '' [المغنی لابن قدامة ، باب المسح علی الخفین والجوارب ۱/۲۹۴ بحواله ابن المنذر فی الاوسط ، فتاوی نذیریہ، کتاب الطهارة ۱/۱۹۳-۱۹۷]

(۱۴) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کا عمل قال ابن المنذر: '' و یروی اباحة المسح علی الجوربین عن تسعة (منهم) ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ '' [المغنی ۱/۲۹۴]